احکامِ طہارت

از الفقہ الاحوط

(جلد اول)

تالیف: مولوی محمد شفیع مطہری

نظر ثانی: مبلغ اسلام، مناظر اسلام مفتی اعظم محمد عبداللہ (مرحوم ومغفور)

نشر و اشاعت: ادارہ تقویۃ الاسلام خپلو کرامنگ ضلع گانچھے

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہے)

تالیف: مولانا محمد شفیع مطہری (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

فون نمبر: 0355-4104322

ای میل: shafimutahri@gmail.com

نظر ثانی: الحاج مفتی اعظم محمد عبداللہ (مرحوم و مغفور)

پروف ریڈنگ: مولانا محمد زکریا نعیمی (ایم۔اے اسلامیات/عربی، فاضل عربی)

کمپوزنگ: مولانا محمد شفیع مطہری

بتعاون: گلگت بلتستان (رجسٹرڈ) پراپرٹی ایڈوائزر اینڈ بلڈوزر
چکری روڈ

باراول: ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۰۱۵ء

صفحات:

تعداد: ۱۰۰۰ (ایک ہزار)

قیمت:

ملنے کا پتے:

۱) ہارون سٹشنری، مین بازار چلو۔

۲) اسد سٹشنری، چلو۔

۳) الفلاح سٹشنری، مین بازار چلو۔

۴) صدیقی سٹشنری مین بازار سکردو۔

ر م مین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
4	انتساب	1
5	پیش لفظ	2
7	تقریظ	3
8	مقدمہ	4
13	باطنی پاکی اور ظاہری پاکی کا بیان	5
15	طہارت صغریٰ و کبریٰ (وضوء و غسل کا بیان)	6
17	طہارت صغریٰ کے مسنون افعال کا بیان	7
21	طہارت کبریٰ (غسل کا بیان)	8
24	غسل کی سنتوں کا بیان	9
29	مسح علی الخفین (موزوں پر مسح کرنے کا بیان)	10
30	تیمّم کا بیان	11
34	موجبات وضوء (وضوء واجب کرنے والی اسباب کا بیان)	12
38	موجبات غسل کا بیان	13
38	غسل جنابت کا بیان	14
39	غسل حیض کا بیان	15
40	غسل نفاس کا بیان	16
42	غسل استحاضہ کا بیان	17
43	غسل میت کا بیان	18
44	پاکی اور ناپاکی کا بیان	19
46	پانی کا خصوصی بیان	20
50	طاہر و مطہر کا بیان	21
52	کنویں کا مسئلہ	22

ا ب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو مبلّغ اسلام ،مناظر اسلام، شیر بلتستان، تصوّف کے علمبردار اور نازش مسلک صوفیہ نوربخشیہ حضرت الحاج مفتی اعظم محمد عبداللہ (مرحوم و مغفور) کے نام جن کے فیضِ صحبت اور بے پناہ شفقتوں نے میرے عزم وارادہ کو قوت وتوانائی بخشی۔ احکام طہارت پر مبنی کتاب لکھنے کے لئے فخر تصوّف، رہنما نوربخشی، زہد وتقوی کے مالک ،صوفی بزرگ شیخ طریقت ،الفقہ الاحوط، دعوات صوفیہ،اور اصول اعتقادیہ کے مترجم ،ابولعرفان علاّمہ محمد بشیر (مرحوم و مغفور) سے بھی دعاواجازت نامہ بھی حاصل کیا تھا لیکن مرحوم ومغفور نے نسخہ دیکھنے سے نظر کی کمزوری اور مصروفیات کی بناء پر معذرت چاہا تھا۔ اللہ تعالی مرحومین کو غریق مغفرت اور جوار رحمت میں اعلی مقام عطا فرما۔ (آمین)

اور

استاذِ مکرم حضرت مولانا عبدالحلیم کوروی صاحب کے نام جن کے حلقہء درس نے اس عظیم علمی خدمت کا اہل بنایا۔ معروف اسکالر، نوربخشی اور اہل تصوّف کے متعدّد کتب کے مصنّف غلام حسن حسنو صاحب نے احکام طہارت دیکھنے کے بعد انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور جلد از جلد کتاب نکالنے کی ہدایت کی۔ مولانا محمد زکریا نعیمی (فاضل عربی) نے اپنے تمام تر مصروفیات چھوڑ کر احکام طہارت کی دن رات ایک کر کے نہ صرف پروف ریڈنگ کا کام کیا بلکہ قیمتی اور انمول مشورے سے بھی نوازا گیا ان کا انتہائی مشکور ہوں۔

مولوی محمد شفیع مطہری

پیش

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور ایک عالمگیر مذہب ہے۔ کتاب وسنت میں تمام تر احکامِ شرعیہ کا حل موجود ہے لیکن ہر شخص کے لئے ان سے براہِ راست استفادہ حاصل کرنا ممکن نہیں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر مسلمان شخص احکام ومسائل شرعیہ سے واقفیت کے لئے فقہ احوط سے اپنا تعلق استوار رکھے اس ضمن میں احکام طہارت فی الفقہ الاحوط کے اقتباسات کا ایک مکمل توضیح جو سوالاً جواباً آسان انداز میں تمام مسلمانوں کے لئے طہارت کے بیان میں لکھ رہا ہوں۔ باب الطہارت میں موجود تمام پیراگراف کو سامنے رکھ کر سوالاً جواباً ترتیب دیا گیا ہے جو تمام قارئین کے لئے طہارت کے مسائل سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ میں نے انتہائی باریک بینی سے باب الطہارت میں موجود تیرہ اقتباسات جو پاکی کے بارے میں ایک مکمل بیان ہے۔ سوالاً جواباً طرز کی کتاب لکھنے کے لئے علماء دانشور، اہل ذوق، اہل علم اور طلباء کے اصرار پر یہ کتاب لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ہر وہ شخص مستفید ہوسکتا ہے جو طہارت جیسے اہم اور بنیادی تعلیمات سے روشناس ہونا چاہتا ہے۔ انشاللہ ہر خاص و عام اس میں اپنے لئے صحیح رہنمائی پائے گا۔ بندہ حقیر کی اس کتاب کو علماء کرام، سادات عظام، دانشور، وکلاء، اساتذہ کرام، طلباء و طالبات بالخصوص فلک بوس پہاڑوں پر وطن عزیز کی خاطر خدمت کے لئے زندگی بسر کرنے والے فوجی جوان مطالعہ کر کے مسائل سے باخبر ہو جائیں گے۔

بندہ ناچیز تمام قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کر کے حوصلہ افزائی فرمائیں گے اگر کتاب میں سہواً کسی قسم کی غلطی یا قابل وضاحت بات ہو تو

ایڈیشن میں میں اصلاح کرسکیں اس کے علاوہ یہ بھی گزارش ہے کہ اگر یہ کتاب مسائل سمجھنے میں آسانی اور مفید ہو تو انشاللہ دوسرے مرحلے میں "باب الصلوۃ" یعنی نماز کے بیان میں اسی طرح سوالا جوابا کے طرز پر دوسری جلد لکھنے کی سعادت حاصل کروں گا تا کہ جملہ عوام وخواص طہارت جیسی بنیادی معلومات کے بعد نماز کے مسائل سے بھی باخبر ہوسکیں۔

کتاب ھذا کی مفتی اعظم الحاج محمد عبداللہ (مرحوم ومغفور) نے نظر ثانی کیا تھا مگر بد قسمتی سے کمپوز شدہ کاپی کی یو ایس بی گم ہونے کی وجہ سے ان کے دور حیات میں شائع نہیں ہو سکا۔ انھوں نے فقہ اور باب الطہارت کے بارے میں بنیادی معلومات سے آگاہ فرمایا ہے۔ اور مفتی (مرحوم ومغفور) نے اس کتاب پر نظر ثانی کرنے کے بعد جو آراء میرے حق میں لکھا جس کی کاپی کتاب ھذا کے لئے باعث زینت ہوگی۔ یہ کتاب لکھنے کی سعادت اللہ تعالی کی توفیق اور مفتی اعظم (مرحوم ومغفور) ومولانا عبدالحلیم (کوروی) صاحب کی شاگردی اختیار کر نے پر حاصل ہوا۔ مفتی اعظم الحاج محمد عبداللہ کو فقہ اور اصول فقہ پر نہ صرف ید طولی ملکہ حاصل تھا بلکہ ان کے دور حیات میں کسی بھی مناظرے اور مباحثے میں کوئی ثانی بھی نہیں تھا۔ اللہ رب العزت ہم سب کو فقہی مسائل کو سمجھتے ہوئے ان پر عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)

طالبِ دعا

(مولانا محمد شفیع مطہری)

۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ / ۲۰۱۶ء

رائے

محترم مولوی محمد شفیع مطہری صاحب!

مجھ حقیر کو کئی مشاہیر علماء کرام نے علوم فنون اور علوم متداولہ میں امتحانات لینے اور منقولات و معقولات میں غور وخوض کرنے کے بعد میری فتاوت و قضاوت کو تسلیم کرتے ہوئے مفتی اعظم گردانتے ہوئے اپنے علماء کرام کی طرف سے سپاس نامہ پیش کیا گیا ہے اور گورنمنٹ کی طرف سے مفتی رجسٹرڈ کیا گیا ہے اس کے باوجود بھی میں اپنے آپ کو مفتی کہنے سے شرم آتی ہے۔ اگر آپ نے باب الطہارت سے لیکر باب الحجب تک اسی طرح سوالاً جواباً لکھتے ہوئے کاپی بنا کر پیش کرے تو اس حقیر پُر تقصیر کی طرف سے مناسب انعام کے ساتھ سندِ فتاوت وقضاوت بھی پیش کروں گا۔ آپ کی یہ کوشش انتہائی قابل تعریف ہیں۔ گرائمر کی رو سے تذکیروتانیث میں مزید تحقیق وتمحیص کرنے کی ضرورت ہے۔

اللہ رب العزت عزیز مولف کو جزائے خیر عطاء فرمائے جو اہل علم کی قلمی خدمات کو عوام الناس تک پہنچانے کے لئے اپنے آپ کو وقف کر چکے ہیں۔ دعا ہے کہ موصوف کا ارادہ روز بروز ترقی کی راہ پر گامزن رہے اور مسلک حقہ کی تصانیف کی اشاعت اُن کا مقصد حیات رہے۔ باب الطہارت افہام وتفہیم کی چابی ہے۔ العاقل تکفیہ الاشارہ۔

والسلام علیکم۔

چو شمع ازپے عِلم باید گداخت   کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

(احقر العباد الحاج مفتی اعظم محمد عبداللہ عفی عنہ)

دنیا بھر میں آج تک جتنے مذاہب آئے ہیں ان میں اسلام نے سب سے زیادہ جامع، واضح اور مکمل قوانین دیئے ہیں جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہونے کی وجہ سے آسان اور قابلِ عمل ہیں۔ان قوانین کے مجموعہ کو فقہ اسلامی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔فن فقہ شروع کرنے سے پہلے چند ضروری چیزوں کا سمجھنا ضروری ہے ان کو ہم مبادی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں:

۱) فقہ کی لغوی واصطلاحی تعریف۔ ۲) فقہ کی غرض وغایت اور فضلیت۔

۳) علم فقہ کا موضوع۔ ۴) علم فقہ کا شرعی حکم۔

۵) اصول فقہ اور فقہ میں فرق۔ ۶) اُصول فقہ کی تعریف۔

۷) فقہ کی تعریف فقہا کے نزدیک۔

فقہ کے لغوی معنی:

فقہ مصدر ہے اور باب سمع اور کرم سے آتا ہے۔جس کے معنی ہے کسی چیز کا سمجھنا اور جاننا، کسی چیز کو کھولنا۔

فقہ کی اصطلاحی تعریف:

هو العلم بالاحكام الشريعة الفرعية من ادلتها التفصيلية

(فقہ احکام شرعیہ کے اس علم کو کہتے ہیں جو احکام ادلہ مفصلہ سے حاصل ہوں۔

الفوز لسعادة الدّارین. (یعنی یہ دنیاوآخرت میں کامیابی حاصل کر کے مراد کو پالینا ہے۔یعنی فقہ کی غرض احکام شرعیہ معلوم کرنا اوراس کی غایت یہ ہے کہ مکلّف احکام شرعیہ اور ہدایت اللہ کے مطابق اپنے اعمال کی بنیاد مضبوط کرے گمراہی اور اور بے راہ روی سے محفوظ رہے اس طرح دنیاوی زندگی سکون سے بسر کرسکیں اور آخرت میں بھی جزا کا مستحق قرار پائے۔

قرآن وحدیث کے بعد تمام علوم میں فقہ کوافضلیت حاصل ہے جس کا ثبوت خود قرآن وحدیث میں موجود ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

من یوت الحکمته فقد اوتی خیراً کثیراً. یعنی جس کوحکمت عطاء ہوئی اس کوخیر کثیر دے دی گئی۔ نبی کریم ﷺ کاارشاد ہے: **من یرد الله به خیراً یفقهه فی الدین(متفق علیه)** ''جس کے ساتھ اللہ بھلائی کاارادہ کرلیتاہےاس کودین میں بصیرت عطاءکرتا ہے۔

فقہ کا موضوع:

مکلّف کافعل ہے۔یعنی ایسے مکلّف کافعل **من حیث الحلال والحرام** کی قید کے ساتھ مقید ہے۔

علم فقہ کا شرعی حکم:

علم فقہ سیکھنا فرض عین بھی ہے اور فرض کفایہ بھی ہر اُس شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ اتنی معلومات حاصل کرلیں جن کی احتیاج دین میں واقعہ ہوتی ہے یہ فرض عین

بھی مہکات سے بچیں۔

اصول فقہ اور فقہ میں فرق:

اصول فقہ سے مراد قانون سازی کے اسلامی اصول ہیں جبکہ فقہ سے مراد اسلامی قوانین یا بالفاظ دیگر احکام شریعت ہیں۔

اصول فقہ کی تعریف:

الا اصول علم یعرف به کیفیة استنباط الا احکام من ادلتها (علم اصول وہ ہے جس کے سب دلائل شرعیہ سے احکام شرعیہ کے استنباط کرنے اور استخراج کرنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔

فقہ کی تعریف فقہاء کے نزدیک:

امام ابولبرکات یوں تعریف کرتے ہیں:

هو علم یبحث فیه عن اثبات الادلة للا احکام (فقہ ایسا علم ہے جس میں احکام شرعیہ کو دلائل سے ثابت کرنے کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔

علامہ زمخشری کتاب الفائق میں لکھتے ہیں:

الفقه حقیقةالشق و الفتح و الفقیه العالم الذی یشق الاحکام و یفتش عن حقائقها و یفتح مااستغلق منها۔

”فقہ کے لغوی معنی کسی شئے کو کھولنا اور واضح کرنا ہے اور فقیہ اس عالم کو کہتے ہیں جو احکام شرعیہ کو واضح کرے اور ان کے حقائق کا سراغ لگائے اور مغلق و پیچیدہ مسائل کو واضح کرے۔“

پانی اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہے اور پانی ہی ہر ناپاک چیز کو پاک بنا دیتی ہے۔ پانی انسانی حیات کے لیے بنیادی ضرورت ہے۔ پیاس کی اہمیت اور ضرورت پیاسے کو دیکھ کر اور پوچھ کر ہی معلوم کر سکتے ہیں۔ لیکن انسان اللہ تعالیٰ کی اس نعمت عظمیٰ کو بعض اوقات کتنی بے دردی سے ناپاک بنا دیتے ہیں اور انسان غور کریں کہ طہارت اور ہماری زندگی سے کتنا تعلق استوار ہے اور سید محمد نور بخشؒ نے تمام مسلمانوں کے لیے کیا رہنما اصول دیے ہیں۔

والماء لجاری اذا کان ضعیفا و یطوف فی البلدان. اگر جاری پانی کمزور ہو اور وہ شہروں میں چلتا ہو۔ **وکانوا یستنجون فیہ** اور لوگ اس کمزور پانی میں استنجاء کرتے ہوں **ویتغیر لونہ او ریحہ او طعمہ فشربہ حرام** اور اس پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ تبدیل ہو چکا ہو تو ایسے پانی کا پینا حرام ہے **و استعمالہ منجّس للاوانی والابدان والاثواب** اور اسے استعمال کرنا برتنوں، جسموں اور کپڑوں کو ناپاک بنا دیتا ہے **و مستعملہ اثم** اور اس پانی کا ستعمال کرنے والا گناہ گار ہوگا **فکیف یرجوا لثواب** پس وہ ثواب کی امید کیسے کرسکتا ہے **ولا یجوز غسل نجس ولااستنجاء ولا استبراء فی الماء الذی یطوف فی البلدا ن** شہروں میں چلتے رہنے والا پانی میں کسی ناپاک چیز کا دھونا، استنجاء کرنا اور استبراء کرنا جائز نہیں ہے **فوجب ان یا خذوا الماء بالاوانی و یستعملوہ فی ازالۃ النجاسۃ** پس واجب ہے کہ لوگ برتنوں میں پانی اٹھالیں اور ناپاکی دور کرنے کے لئے اسے استعمال کریں **ثمّ تتیمموا الطھارتین** پھر وضو اور غسل

لوگ سمندر کے سوا جاری پانی یا رکا ہوا پانی میں قضاء حاجت کرتے ہوں اولئک یلعنھم اللہ و یلعنھم للعنون ان پر اللہ لعنت بھیجتا ہے اور لعنت کرنے والے سارے لوگ لعنت کرتے ہیں فوجب علی المسلمین ان یجتنبوا قبائح الافعال پس تمام مسلمانوں کے لئے ایسے تمام برے افعال سے بچنا واجب ہے و ھذا من اقبح القبائح اور ایسا فعل تو سب سے برا فعل ہے وان لّم یجتنبوا وجب علی الحکّام الا سلام ان یّمنعوھم اور اگر لوگ ایسے کام کرنے سے اجتناب نہ کرے تو اسلامی حکام کے زمے ان کو روکنا واجب ہے وان لّم یمنعوھم فکلّھم یعاقبون فی القیامۃ العظمٰی اگر اسلامی حکام بھی انھیں منع نہ کریں تو سب کے سب قیامت عظمی کو سزا میں مبتلا کئے جائیں گے فعلیکم ایھا المسلمون بصیا نتہ الماء من الانجاس لھذا اے مسلمانو! تمہیں پانی کو ایسے تمام ناپاکیوں سے محفوظ رکھنا واجب ہے لانّ جمیع العبادات علی الطھارت و بناء الطھارۃ علی الماء کیونکہ تمام عبادتوں کی بنیاد پاکی پر ہے اور پاکی کی بنیاد پانی پر ہے وما کان تھاون فی ذالک الامر ا لا من ضعف الا ایمان و استیلاء النفس وا شیطان اس معاملے میں غفلت صرف ایمان کی کمزوری نفس اور شیطان کے غلبے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو پانی جیسی نعمت کو پاک صاف رکھنے اور دوسرے مسلمانوں کی صحت کا خیال رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

ب ، (پ کی بیان)

باب الطہارت کومقدم کرنے کی وجہ۔

حضورﷺ کافرمان ہے۔**الصلوۃ عمادا لدین من اقامھا فقد اقام الدین ومن ھدم فقد ھدم الدین** ۔نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم رکھا تواس نے دین کو ہی قائم رکھااور جس نے اسے چھوڑ دیا تو گویااس نے دین کومنہدم کیا)ارکان اسلام میں اللہ کی وحدانیت اور رسولﷺ کی رسالت کے بعد دوسرا اہم رکن نماز ہےاور طہارت چونکہ نماز کی شرط ہےلانّ **بناء جمیع العبادات علی الطھارت و بناء الطھارۃ علی الماء** چونکہ طہارت نماز کی شرط ہے۔فرمان رسولﷺ ہے"**مفتاح الصلوۃ الطھور**"اورشرط شئی پر مقدم ہوتی ہےاس لئے طہارت کونماز پر مقدم کیا گیا۔

اقتباس نمبرا۔باطنی پاکی اور ظاہری پاکی کا بیان

سوال نمبرا باطنی طہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب باطنی طہارت سے مرادتوبہ ہے۔

سوال نمبر۲ ظاہری طہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب ظاہری طہارت سے مرادصغری وکبری یعنی وضواور غسل ہیں۔

جواب صغریٰ کے معنی چھوٹی اور کبرٰ ی کے معنی ہے بڑی۔

سوال نمبر۴ طہارت کے کیا معنی ہے؟

جواب طہارت کے معنی پا کی حاصل کرنا، استجاء کرنا، غسل کرنا۔

سوال نمبر۵ باطنی طہارت یعنی توبہ کرنا کن لوگوں پر واجب ہیں؟

جواب توبہ کرنا ان تمام مسلمانوں پر واجب ہیں جو بلوغت پر پہنچنے کے بعد اپنی زندگی میں فسق، فجور، معصیت اور دیگر گناہ کیئے ہوں۔

سوال نمبر۵ ظاہری پا کی یعنی طہارت صغری میں نص قرآنی کے مطابق کن کن اعضاء کو دھونے کا حکم ہیں؟

جواب وضو میں دو اعضاء چہرہ اور ہاتھوں کو دھونا جبکہ سر اور پیروں کا مسح کرنا(وامسحوا بروسکم و ارجلکم الی الکعبین)

سوال نمبر۶ اگر کسی کو جنابت لاحق ہو جائے، بیمار ہو جائے، حالت سفر میں ہو، رفع حاجت کرے، یا اپنی منکوحہ بیوی سے جنسی رابطہ کرے پھر وضو یا غسل کے لئے پانی نہ ملے یا پانی انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہو تو کیا حکم ہیں؟

جواب ایسی صورت حال اگر درپیش ہو تو شریعت نے رعایت دی ہے کہ وہ مجبوری کی حالت ختم ہونے تک تیمّم کرے۔

قتباس نمبر طہا صغری طہا کبری

(وضو اور غسل کا بیان)

سوال نمبر ۷ ظاہری طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب ظاہری طہارت کی دو قسمیں ہیں۔ صغری اور کبری۔ (یعنی وضو اور غسل)

سوال نمبر ۸ صغری یعنی وضو کے کتنے واجبات ہیں؟

جواب وضو کے سات واجبات ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔

۱نیت کرنا ۲۔ چہرے کا دھونا ۳۔ ہاتھوں کا دھونا ۴۔ سر کا مسح کرنا

۵۔ پیروں کا مسح کرنا اسباب وعلل میں دھونا ۶۔ ترتیب ۷۔ موالات۔

سوال نمبر ۹ نیت سے کیا مراد ہے؟

جواب نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ نیت دل میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ اگر زبان پر بھی جاری کرے تو یہ بہتر صورت ہے۔

سوال نمبر ۱۰ وضو کے نیت سے کیا معنی اخذ ہوتا ہے؟

جواب میں وضو کرتا / کرتی ہوں (حکمی) ناپاکی کو رفع کرنے کے لئے نماز کو درست بنانے کے خاطر واجب ہونے کی بناء پر اللہ سے قریب ہونے کے لئے۔

سوال نمبر ۱۱ کیا نیت دل میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ زبان پر بھی جاری کر سکتے ہیں؟

جواب دل میں پڑھنے کے ساتھ ساتھ زبان پر بھی جاری کرے تو یہ صورت (فصواب) بہتر ہے۔

جواب چہرے کے حدود کا خیال رکھتے ہوئے پیشانی کی ابتدا سے ٹھوڑی کی انتہا تک اور کانوں کے درمیان تک دھونا چاہیے۔

سوال نمبر ۱۳ چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا کیا حکم ہے؟

جواب داڑھی والے مردوں کے لئے اچھی طرح خلال کرنا چاہئے۔

سوال نمبر ۱۴ چہرے کو ایک ہاتھ سے دھونا ہے یا دونوں ہاتھوں سے؟

جواب ایک ہاتھ سے دھولیں یا دونوں ہاتھوں سے یا کسی چیز سے پانی بہا کر دھولیں مگر چہرے کے حدود کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال نمبر ۱۵ ہاتھوں کو دھونے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب ہاتھوں کو دھونے میں اعتدال پسندی اختیار کرتے ہوئے انگلیوں کے سرے سے کہنیوں تک یا اس کے برعکس کہنیوں سے لے کر انگلیوں کے سرے تک دھوڈالیں دونوں صورتیں درست ہیں۔

سوال نمبر ۱۶ پیروں کا حکم بجالاتے وقت کیا کرنا چاہیے؟

جواب پیروں کا حکم بجالاتے وقت مسح کرنا ہے لیکن استنجاء کرتے وقت مسلمانوں کو استنجاء کے چھینٹیں لگنے سے بھرپور احتیاط کرنا ہے اگر احتیاط کے باوجود چھینٹیں پیروں کو لگے تو مسح کے بدلے دھونا چاہیے۔

جواب ترتیب سے مراد پہلے نیت اسی طرح یکے بعد دیگر چہرے کا دھونا، ہاتھوں کا دھونا۔ سر کا مسح کرنا اور پیروں کا حکم بجالانا ہے۔

سوال نمبر ۱۸ موالات سے کیا مراد ہے؟

جواب وضو کے ترتیب وار احکام کو پے در پے بغیر کسی وقفہ کے بجالانا موالات کہلاتے ہیں۔ دوران وضو باتیں کرنا یا کس قسم کی وقفہ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر ۱۹ دوران وضو اگر کسی ضروری کام کا اتفاق ہو جائے یا کسی مال و جان کا خطرہ ہو تو وضو توڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب اگر ایسی صورت حال درپیش ہو تو وضو توڑنا جائز ہے۔

اقتباس نمبر ۳۔ طہارت صغریٰ (وضو) کے مسنون افعال کا بیان

سوال نمبر ۲۰ سنّت کے لغوی معنی اور اصطلاحی مفہوم کیا ہیں؟

جواب سنّت کے لغوی معنی راستہ، طریقہ ہیں مفہوم یہ ہے کہ حضور ﷺ نے جو کچھ اپنی حیات طیبہ میں کیا ہو سنّت کہلاتا ہے یعنی حضور ﷺ کا راستہ

سوال نمبر ۲۱ حدیث اور سنّت میں کیا فرق ہے؟

جواب حدیث کے لغوی معنی ہے بات کرنا لیکن اس کا مفہوم حضور ﷺ کے کلام ہیں یعنی حدیث سے مراد اقوال رسول ﷺ ہیں اور سنت سے مراد افعال رسول ﷺ ہیں۔

سوال نمبر ۲۲ کلی کرنا اور ناک میں میں پانی جھاڑنا سنت ہے یا واجب؟

صفائی کرنا ہے۔

سوال نمبر۲۳ کیا رمضان المبارک میں بھی باقی ایاّم کی طرح مبالغہ سے کام لینا درست ہیں؟

جواب رمضان المبارک کے ایام میں بھی مسواک کرنا اور منہ ناک میں پانی سے صفائی کرنا درست ہے لیکن اتنا مبالغے سے کام نہ لے کہ پانی حلق سے گزر جائے۔

سوال نمبر۲۴ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا یہ دونوں نیت وضو سے پہلے بجالانا ہے یا نیت کرنے کے بعد؟

جواب یہ دونوں فعل نیت وضو سے پہلے ادا کرنا ہے۔اس مسنون فعل کے بعد وضو کے واجب نمبرا نیت سے واجبات شروع ہوں گے۔

سوال نمبر۲۵ چہرے کو کتنی بار دھونا سنت ہے؟

جواب چہرے کو ایک بار دھونا واجب دوسری بار پانی ڈالنا سنت جبکہ تیسری بار پانی ڈالنا جائز ہے تین سے زیادہ جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر۲۶ ہاتھوں کو کتنی بار دھونا سنت ہے؟

جواب جو حکم چہرے کا ہے وہی بعینہ ہاتھوں کا بھی ہے۔

سوال نمبر۲۷ دوران وضو مسواک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب مسواک وضو کے سنت نمبر۵ ہے منہ کے طول و عرض میں اچھی طرح انگلیوں کے سرے سے صفائی کرنا چاہیے ہو سکے تو ریشہ دار لکڑی کے برش یا صاف کھردرے کپڑے رگڑ کر دانتوں کو خوب صفائی کرنا ہے۔

جواب اگر ٹوتھ پیسٹ میسر ہو اور خرید کر لانے میں دشواری نہ ہو تو اس کا استعمال زیادہ بہتر ہے کیونکہ دانتوں کی مکمل صفائی کے ساتھ ساتھ یہ جراثیم کو بھی مار دیتی ہے۔

سوال نمبر ۲۹ مسواک کرنے کے کیا کیا روحانی اور جسمانی فائدے ہیں؟

جواب حضور ﷺ کے ہر سنت پر عمل کرنے سے بے پناہ جسمانی اور روحانی فائدے ہیں مگر مسواک کرنے والوں کے لئے غیر معمولی جسمانی اور روحانی فائدے ہیں ان میں سے چند اہم فائدے یہ ہیں۔

۱۔انسان کی قوت حافظہ تیز ہوتی ہے۔

۲۔ بینائی کو تقویت ملتی ہے۔

۳۔زہریلے جراثیم سے دانتیں محفوظ رہتی ہیں۔

۴۔نماز اللہ کے ہاں مقبول اور محبوب ہوتا ہے۔

۵۔مسواک کر کے دو رکعت نماز پڑھنا بغیر مسواک دس رکعات نماز کے برابر ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۳۰ دوران وضو بسم اللہ کا پڑھنا سنت ہے یا واجب؟

جواب نیت وضو سے پہلے یعنی ہاتھوں کو دھونے، کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالتے وقت بسم اللہ کا پڑھنا سنت ہے اگر شروع میں بھول جائے تو درمیان میں بھی پڑھ سکتا ہے۔

سوال نمبر ۳۱ پورے سر کا مسح کرنا بھی سنت ہے۔؟

جواب ہر وقت پورے سر کا مسح نہیں کیا جاتا البتہ گرم موسموں اور گرم علاقوں میں ہو تو پورے سر کا مسح کرنا وضو کے سنت نمبر سات میں شامل ہیں۔

سنت ہے؟

جواب گرم علاقوں اور گرمی کے موسموں میں ایسا کرنا وضو کے سنت نمبر ۸ ہے۔

سوال نمبر۳۳ کیا گردن کا مسح کرنا بھی وضو کے سنت ہیں؟

جواب گرد و غبار کو ہٹانے کے لئے ہوائیں چلنے کی صورت میں وضو کے سابقہ تری سے گرن پر مسح کرنا بھی سنت ہے یعنی مخصوص اوقات میں پورے سر کا، کانوں کے ظاہری حصے، اور گردن پر مسح کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر۳۴ دوران وضو کسی دوسرے سے مدد لے کر وضو کرے تو کیا ہوگا؟

جواب وضو کے دوران کسی بچے سے یا کسی اور سے مدد لینا سنت کے عین خلاف ہے البتہ ضرورت پڑے اور مجبور ہو تو مدد لے سکتا ہے۔

سوال نمبر۳۵ وضو کرنے کے بعد جلدی سے منہ ہاتھ تولیہ یا رومال سے صاف کرنا کیسا عمل ہے؟

جواب وضو کے گیلہ شدہ پانی حکمت سے بھری ہوتی ہے وضو کے بعد ایسا کرنا درست نہیں البتہ شدید سردی یا گرد و غبار لگ رہا ہو تو روا ہے۔

سوال نمبر۳۶ چہرے کو دھوتے وقت دعا کا پڑھنا سنت ہے یا واجب؟

جواب آگاہ رہے کہ دوران وضو تمام دعائیں کا پڑھنا مسنون ہیں۔ (تمام مسنون افعال حکمتوں سے بھری ہوتی ہیں)

قتباس نمبر طہا کبری (غسل بیان)

سوال نمبر ۳۷ غسل کے کیا معنی ہے اوراس کے کتنے اقسام ہیں؟

جواب غسل کے معنی ہے جسم دھونا غسل کے پانچ اقسام ہیں۔ان کے نام یہ ہیں غسل جنابت ۲۔غسل حیض ۳۔غسل استحاضہ ۴۔غسل نفاس ۵۔غسل المیّت

سوال نمبر ۳۸ ان اغسال میں سے کتنے مردوں کے لئے واجب ہیں اور کتنی عورتوں کے لئے؟

جواب مردوں کے حق میں غسل جنابت اور غسل مس میت جبکہ عورتوں کے لئے تمام اغسال واجب ہیں۔

سوال نمبر ۳۹ غسل کے کتنے واجبات ہیں؟

جواب غسل کے چار واجبات ہیں۔

ا۔نیّت ۲۔پورے جسم کا دھونا ۳۔ترتیب ۴۔موالات

سوال نمبر ۴۰ غسل کی نیت کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب کسی بھی واجب غسل میں استنجاء کرنے کے بعد یعنی شرم گاہ کو دھونے کے بعد نیت کا آغاز کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۴۱ غسل جنابت کے نیت کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب جنابت کی ناپاکی دور کرنے اور نماز کو درست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بناء پر اللہ سے قریب ہونے کے لئے میں غسل کرتا/ کرتی ہوں۔

سوال نمبر ۴۲ کیا نیت عربی زبان کے علاوہ اپنی اپنی مادری زبان میں پڑھ سکتے ہیں؟

میں نیت کرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر۴۳ حدث کے کیا معنی ہے اس کے کتنی اقسام ہیں؟

جواب حدث کے معنی ہے ناپاکی اس کی دو اقسام ہیں۔

۱۔ حدث عینی ۲۔حدث حکمی

سوال نمبر۴۴ حدث عینی اور حدث حکمی میں کیا فرق ہیں اس کی مثالیں کون کون سی ہیں؟

جواب حدث عینی وہ ناپاک چیزیں ہیں جو جسم یا کپڑے پر لگ جائے تو ان کا ازالہ کرنا واجب ہوتا ہے مثلا منی، حیض وغیرہ۔

حدث حکمی لگنے والی چیزیں تو نہیں ہے لیکن شرعا حکم کی بناء پر حدث کا لفظ پڑھا جاتا ہے مثلا وضو کے نیت میں (لرفع الحدث) کا ذکر ہے اور لفظ حدث کے بعد کوئی مخصوص ناپاک چیز کا ذکر نہیں ہے جسے رفع کیا جائے یعنی وضو میں لفظ حدث حکمی حدث کہلاتا ہے جبکہ واجبی اغسال میں (لرفع الحدث الجنابۃ ،لرفع الحدث الحیض ،لرفع الحد النفاس ،لرفع الحدث استحاضۃ ،لرفع الحدث مسّ المیّت یعنی ناپاک چیزوں کو رفع کرنے کا ذکر ہیں۔

سوال نمبر۴۵ غسل کے واجب نمبر۲ یعنی پورے جسم کا دھونے سے کیا مراد ہے؟

جواب غسل کی نیت کرنے کے بعد سر کے بالوں سے لے کر پیروں کے انگلیوں کے سرے تک ایک دفعہ پانی پہنچنا ضروری ہے یعنی جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہنے پائے۔

سوال نمبر۵۰ غسل کے واجب نمبر۳ ترتیب سے کیا مراد ہے؟

کے بعد سر پر پانی ڈالنا پھر بدن کے دائیں جانب پھر بدن کے بائیں جانب پانی ڈالنا ہے۔

سوال نمبر ۵۱ اگر بھول چوک کی بناء پر ترتیب میں فرق آئے تو کیا ہوگا؟

جواب ترتیب میں عمدا ہو یا بھول چوک از سر نو غسل کرنا واجب ہے یعنی نیت سے دوبارہ ترتیب شروع کریں۔

سوال نمبر ۵۲ موالات سے کیا مراد ہے؟

جواب غسل کے ترتیبی احکام کو بغیر کسی وقفہ کے ترتیب وار یکے بعد بجالانا موالات کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۵۳ کیا غسل میں واجب نمبر ۳ ساقط بھی ہوتا ہے؟

جواب کسی سمندر یا دریا یا کسی بڑے حوض میں اگر غسل کرنے کا اتفاق ہو جائے تو استنجاء کرنے کے بعد ایک بار ڈبکی لگانے سے ترتیب ساقط ہوتی ہے اور بغیر کسی تکلیف کے موالات حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۵۴ ترتیب میں کتنی بار پانی ڈالنا واجب ہے؟

جواب ترتیب میں صرف ایک ایک بار پانی ڈالنا واجب ہے۔ مکرر دھونا سنت ہے۔

سوال نمبر ۵۴ دوران غسل صابن کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب خوب پاکیزگی تو صابن سے ہی حاصل ہوتا ہے مگر واجبی اغسال میں صابن کا استعمال تقریبا پانی کی مقدار کو بڑھانے میں مدد دیتا ہے چونکہ تین بار سے زیادہ جسم کے ہر حصے کو پانی ڈالنا جائز نہیں، اگر اسی تین پانی پر کافی ہو جائے تو کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔

ہو یا احتلام کا شکار ہو جائے مگر روزہ دار کو غفلت کی وجہ سے پتہ نہیں چلا یہاں تک کہ پو پھٹ چکا ہے تو اس روزہ دار کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب اگر روزہ دار سے غفلت کی بناء پر ایسا فعل واقع ہو جائے تو فوری طور پر غسل کرنا واجب ہے روزہ باطل نہیں ہو گی۔

سوال نمبر ۵۶ اگر کسی روزہ دار نے دن کو جنسی رابطہ کیا ہو یا عمداً مشت زنی کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب کوئی بھی روزے دار اگر دن کو جنسی رابطہ کرے یا مشت زنی کرے تو روزہ باطل ہو گی یہ فعل شرعاً حرام ہے بلکہ حاکم وقت یا امام اس کو سزا دے سکتا ہے کفّارہ واجب ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۵۷ اگر کسی روزہ دار کو دن میں حالت نیند میں احتلام ہو جائے تو روزے دار کی صحت پر کیا اثر پڑے گا؟

جواب اگر کسی روزہ دار کو دن میں ایسا فعل واقع ہو جائے یعنی منی خارج ہو کر کپڑا الت پت ہو چکا ہو تو روزہ دار فوراً غسل کرے کپڑا تبدیل کرے اور روزے کی صحت برقرار رہتی ہے۔

اقتباس نمبر ۵۔ غسل کی سنّتوں کا بیان۔

سوال نمبر ۵۸ غسل کی سنتوں میں پہلا سنت کون سا ہے؟

جواب پہلا سنت کلائیوں تک تین دفعہ دھونا ہے۔

سوال نمبر ۵۹ غسل میں دوسرا، تیسرا اور چوتھا سنت کون سا ہے؟

جواب سنت نمبر ۲ کلی کرنا۔ سنت نمبر ۳ ناک میں پانی ڈال کر صفائی کرنا سنت نمبر ۴ ہاتھوں کو

سوال نمبر ۶۰ | غسل کی سنت نمبر ۵ کون سا ہے؟

جواب | کانوں کے اندرونی حصے کا انگلیوں کے سرے سے خلال کرنا ہے۔

سوال نمبر ۶۱ | سنت نمبر ۶ اور ۷ کون سا ہے؟

جواب | سنت نمبر ۶ مکرر دھونا اور سنت نمبر ۷ پیروں کے انگلیوں کے اندر خلال کرنا ہے۔

سوال نمبر ۶۲ | وضو اور غسل یعنی طہارت کبری اور طہارت صغری سے قبل کونسی فعل بجا لنا واجب ہے؟

جواب | وضو اور غسل کی نیت سے قبل استنجاء اور استبراء کرنا واجب ہے۔

سوال نمبر ۶۳ | استنجاء واستبراء سے کیا مراد ہے؟

جواب | پاک پانی سے شرمگاہ کے نجاسات، دل کو مطمئن ہونے تک دھونے کا نام استنجا ہے ڈھیلا لینا بھی ہے جبکہ شرمگاہ دھوتے وقت اور پاکی کی یقینی کے بعد تک اس کو نچوڑنا استبراء کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۶۴ | استنجاء سے پہلے رفع حاجت سے فارغ ہوکر مٹی ڈھیلے وغیرہ کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

جواب | رفع حاجت کے بعد ان چیزوں کا استعمال کرنا مسنون عمل ہے۔ اس سے پاکی حاصل نہیں ہوگی بلکہ صفائی حاصل ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۶۵ | جسم یا کپڑے پر کوئی ناپاک چیز لگ جائے تو کب رفع کرنا چاہیے؟

سوال نمبر ٦٦ رفع حاجت کرتے وقت مسلمانوں کو کون سی آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب رفع حاجت کے دوران قبلہ کی جانب منہ کر کے نہ بیٹھنا اور نہ پیٹھ کر کے بلکہ شمالا جنوبا بیٹھنا ضروری ہے۔

سوال نمبر ٦٧ کوئی مسلمان پانی میں رفع حاجت کرے تو کیا ہوگا؟

جواب اگر کوئی مسلمان پانی میں رفع حاجت کرے تو یہ انتہائی برا فعل ہے بلکہ گناہ کبیرہ ہے۔

سوال نمبر ٦٨ رفع حاجت کے دوران اور کون سی فعل پر عمل کرنا ضروری ہے؟

جواب رفع حاجت کے دوران مقام مخصوصہ یعنی شرم گاہ کو لوگوں سے چھپانا واجب ہے۔

سوال نمبر ٦٩ کن کن مقامات پر رفع حاجت نہیں کرنا چاہیے؟

جواب درجہ زیل مقامات پر رفع حاجت نہیں کرنا چاہیے۔

١۔ پانی کے کوئیں کے منہ پر رفع حاجت نہ کرنا

٢۔ ہر قسم کی تالاب یا حوض کے کناروں پر رفع حاجت نہ کرنا۔

٣۔ ان نہروں پر رفع حاجت نہ کرنا جہاں سے لوگ پانی پیتے ہوں۔

٤۔ سایہ دار درختوں کے نیچے رفع حاجت نہ کرنا جہاں لوگ تھکاوٹ دور کرنے کے لئے آرام کرتے ہیں۔

٥۔ پھل دار درختوں کے نیچے رفع حاجت نہ کرنا جہاں سے لوگ اللہ کی نعمتیں کھا کر لطف اٹھاتے ہیں۔

لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔

۷۔لوگ چلنے والے راستوں، شاہراوں، سڑکوں اور گلیوں میں رفع حاجت نہ کرنا۔

۸۔معاشرتی، مذہبی اور سیاسی معاملات کے حل کے لئے لوگوں کے جمع ہونے کی مقامات پر رفع حاجت نہ کرنا۔

۹۔دوران رفع حاجت ہواؤں کی رخ کی طرف رفع حاجت نہ کرنا۔

۱۰۔سخت قسم کی زمین، پہاڑ اور چٹان پر رفع حاجت نہ کرنا تا کہ پیشاب کی چھینٹیں اور لہریں اپنی طرف پلٹ کر نہ آئے۔

سوال نمبر۰۷۔دیسی لیٹرین یا فلش سسٹم کے علاوہ دیگر مقامات پر رفع حاجت کرنا ہو تو حسب ضرورت زمین کو کھودنا اور نرم کرنا بعد میں اس پر مٹی ڈالنا ہے۔

سوال نمبر۱۷ اگر کسی کھلی فضاء میں رفع حاجت کرنے کا مسئلہ پیش آئے تو کیا حکم ہوگا؟

جواب اگر کھلی فضاء میں میں رفع حاجت کرنے کا مسئلہ پیش آئے تو سورج، چاند اور مخصوص ستاروں کی طرف رخ کر کے رفع حاجت نہ کرنا۔

سوال نمبر۲۷ رفع حاجت کے بعد استنجاء کرتے وقت کون سے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب رفع حاجت کے بعد استنجاء کرتے وقت درجہ زیل امور کا خیال رکھنا ضروری ہیں۔

۱۔قمیص کے دامن اور شلوار کو اچھی طرح سنھبال کے رکھنا۔

۳۔دائیں ہاتھ سے آہستہ آہستہ پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ سے سکون کے ساتھ نچوڑیں بڑی ضرورت کی بناء پر بائیں ہاتھ سے پانی ڈالنا اور دائیں ہاتھ سے دھونا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر ۳۷ رفع حاجت کے بعد استنجاء سے قبل کوئی اور مخصوص فعل بھی بجالنا ہے؟

جواب رفع حاجت کے بعد کھنکار کی آواز نکالنا یعنی خود ساختہ کھانسی پیدا کرنا تا کہ پیشاب کے زرّات نالی میں نہ رہے۔

سوال نمبر ۴۷ کیا دیسی لیٹرین میں ہی رفع حاجت کے فورا بعد اسی جگہ پر استنجاء کرنا درست ہے؟

جواب فلش سسٹم لیٹرین کے علاوہ دیگر دیسی لیٹرین اور اس جیسی جگہوں پر استنجاء نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر ۵۷ بیت الخلا کے دیگر کون سے آداب ہیں؟

جواب بیت الخلاء جاتے وقت پہلے بائیں پیر داخل کرنا اور نکلتے وقت پہلے دائیں پیر کو باہر نکالنا ہے۔

سوال نمبر ۶۷ کیا بیت الخلاء میں دخول وخروج کے موقع پر مخصوص دعاء بھی پڑھی جاتی ہے؟

جواب بیت الخلاء جانے سے پہلے **اللھم انّی اعوذبک من الخبث والخبائث و من ا شیطان الرجیم** کا پڑھنا نکلنے کے بعد **الحمد لله الذی اخرج عنّی الاذی و عافانی** پڑھنا مسنون ہے۔

جواب بیت الخلا میں ایسی چیزیں لے کے جانا منع ہے البتہ تعویزات و غیرہ پلاسٹک یا اس جیسی کسی چیز میں مظبوطی سے بند کیا ہوا ہو اور اس کا کھولنا مشکل ہو تو لے کے جانا جائز ہے مگر افضل نہیں ہے۔

سوال نمبر ۷۸ بعض لوگ اپنی انگھٹیوں، گلے کی ہاروں وغیرہ پر آیات قرآنی، اسماء الحسنی، اسم محمد ﷺ یا ان جیسی مقدس اسماء کندہ کر کے رکھتے ہیں اور بیت الخلاء جاتے ہیں کیا جائز ہے۔

جواب جائز نہیں ہے بلکہ گناہ آ سکتا ہے۔

اقتباس نمبر ۶۔ خفّین یعنی موزوں پر مسح کا بیان

سوال نمبر ۷۹ " خفّین " یعنی موزوں سے کیا مراد ہے؟

جواب قدیم زمانے میں لوگ موزہ، جراب کے طور پر پیروں کی ضرورت کے لئے استعمال کرتے تھے۔ یوں بعض موزہ کشادہ اور بعض تنگ بھی ہوتے تھے زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ اور ترقی کی دنیا میں اب وہ موزہ یا جراب استعمال نہیں رہا لیکن زمانہ قدیم میں اور حضور ﷺ کے زمانے میں بھی لوگ ان موزوں کے اندر ہاتھ ڈال کر مسح کرتے تھے جبکہ موزہ تنگ ہونے کی صورت میں سرد موسم اور تنگی وقت میں ان موزوں کے اوپر ہی مسح کیا کرتے تھے۔

سوال نمبر ۸۰ موجودہ زمانے میں بھی چمڑے کے جراب، جرموق، تنگ جراب، پولیس والے بوٹ اور فوجی وردی والے بوٹ کے اوپر مسح کر سکتا ہے؟

جواب مسلمان بغیر کسی تکلیف کے عام حالت میں مسح نہیں کر سکتا لیکن بہت بڑی ضرورت

کا خوف ہو، ایسا سفر جہاں جلدی کرنا ضروری ہو اور پولیس و فوجی جوان محاذ پر ہو یا ڈیوٹی اتنا سخت ہو کہ اتارنے میں دشواری پیش آئے ایسے مواقع پر ان کے اوپر مسح کرنا جائز ہے۔

اقتباس نمبر ۷۔ تیمّم کا بیان

سوال نمبر ۸۲ تیمّم کے کیا معنی ہے؟

جواب طہارت کا ارادہ کرنا، خاک سے وضو کرنا۔ یعنی پانی نہ ملنے یا استعمال میں دشواری کی بناء پر وضو کی جگہ پاک مٹّی سے مسح کرنا۔

سوال نمبر ۸۳ موجبات تیمّم یعنی تیمّم واجب کرنے والی کتنے اسباب ہیں؟

جواب موجبات تیمّم دو ہیں

۱۔ پانی کا نہ ملنا ۲۔ پانی انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہو۔

سوال نمبر ۸۴ تیمّم کے کتنے واجبات ہیں؟

جواب تیمّم کے چار واجبات ہیں۔

۱۔ نیت۔ ۲۔ چہرے کا مسح کرنا ۳۔ ترتیب۔ ۴۔ موالات

سوال نمبر ۸۵ تیمّم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب اگر وضو کے بدلے میں ہو تو پہلے نیت وضو کے بعد دونوں ہاتھوں کو کسی پاک مٹی پر مارے پھر دونوں ہاتھوں سے چہرے کا مسح کرے اسکے بعد بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کا مسح کرے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کا مسح کیا کرے۔

جواب اگر پاک مٹی نہ ملے تو زمین سے نکلنے والی معدنی چیزوں مثلاً نمک، پتھر، چونا یا ان جیسی دیگر چیزوں پر بھی ہاتھ مارنا درست ہیں۔ اگر مذکورہ چیزوں میں سے بھی کوئی چیز دستیاب نہ ہو تو کسی پاک کپڑے جس میں تھوڑا اگرد و غبار ہو اس پر بھی مار سکتا ہے۔

سوال نمبر ۸۷ وضو اور غسل کے تیمّم میں ہاتھوں کو کتنی بار مارنا چاہئے؟

جواب وضو کے تیمّم میں ہاتھوں کو دو بار مارنا ہے ایک بار مارنا بھی جائز ہے جبکہ غسل کے تیمّم میں دو بار مارنا ہے اور ایک بار مارنا بھی جائز ہے۔

سوال نمبر ۸۸ تیمّم میں ہاتھوں کو مارنے کے بعد چہرے اور ہاتھوں کو کتنی بار مسح کرنا ہے؟

جواب ہاتھوں کو مارنے کے بعد صرف ایک ہی بار مسح کرنا ہے بار بار رگڑنا درست نہیں ہے۔

سوال نمبر ۸۹ کیا مٹی اور دیگر چیزوں پر مارنے میں فرق ہیں؟

جواب تعداد کے لحاظ سے تو کوئی فرق نہیں البتہ مٹی یا ریت پر مارنے کی صورت میں دونوں ہاتھوں کو ایک بار جھاڑنا سنت ہے اور مٹی یا ریت پر تیمّم کرنا دیگر چیزوں سے افضل ہے۔

(فتیمّموا صعیدا طیّبا)

سوال نمبر ۹۰ وضو یا غسل کے بدے میں تیمّم کرنے کے بعد جب صحت ٹھیک ہو جائے یا پانی میسر ہو جائے تو پہلے تیمّم کے دوران ادا شدہ نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے یا نہیں؟

جواب دوران تیمّم ادا شدہ نماز کو دوبارہ پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ (**فھو بدل الطھارتین**) یعنی تیمّم بذات خود وضو اور غسل کا قائم مقام ہے۔

سے قبل پانی مل جائے تو دوبارہ نماز کا پڑھنا واجب ہے یا نہیں؟

جواب اگر تیمّم کر کے نماز پڑھ چکا ہو پھر وقت ختم ہونے سے قبل پانی مل جائے ساتھ ہی نماز پڑھنے اور طہارت کرنے کا مزید وقت بھی ہو نیز کوئی خاص رکاوٹ بھی نہ ہو تو دوبارہ نماز کا پڑھنا واجب ہے ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

سوال نمبر۹۲ اگر کوئی مسلمان کئی دنوں سے غسل کے بدلے تیمّم کر کے فرائض و دیگر نمازیں ادا کر رہا ہو پھر اسے پانی دستیاب ہو جائے یا اس کی صحت بحال ہو جائے تو اسے غسل کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں؟

جواب اگر کوئی مسلمان کئی دنوں سے غسل کے بدلے تیمّم کر کے نمازیں ادا کر رہا ہو پھر اسے پانی مل جائے یا صحت ٹھیک ہو جائے تو غسل کرنا ضروری ہے کیونکہ شریعت نے متیمم مسلمان کو پانی حاصل ہونے اور صحت ٹھیک ہونے تک خاص رعایت دی ہے لیکن اس نے دوران تیمّم جتنے بھی فرائض، مسنون اور دیگر نمازیں پڑھی ہیں وہ ادا ہو چکے ہیں دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہیں۔

سوال نمبر۹۳ بعض مخصوص ایّام میں غسل کرنا مسنون ہیں مثلاً غسل جمعہ، غسل عیدین، غسل غدیر وغیرہ ان دنوں میں اگر مسنون غسل کیا ہو تو اسے وضو کرنے کی ضرورت ہوگی یا نہیں؟

جواب سنت پر ہمیشہ واجب مقدم ہوتا ہے لہذا وضو کرنا واجب ہے سنّتی غسل پہلے کریں یا بعد میں کرے۔ البتہ اسی دن واجبی غسل کرنا پڑے تو وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کون سا بہتر ہے؟

جواب تیمّم وقت سے پہلے۔اوّل وقت اور آخری وقت جب چاہے کرسکتا ہے لیکن آخری وقت میں کرنا بہتر ہے۔

سوال نمبر۹۵ اگر کوئی مسافر یا اجنبی شخص وضو یا غسل کے لئے پانی کی تلاش میں ایسے مقامات تک پہنچے جہاں پانی موجود ہیں لیکن وہاں دشمن کا خوف، سخت سردی کا خوف یا سخت گرمی کا خوف ہوتو ایسے مواقع پر تیمّم کر کے نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب ایسے مواقع پر تیمّم کرنا ہی بہتر ہے۔

سوال نمبر۹۶ کوئی اجنبی شخص سفر میں ہو یا کسی ایسے ناواقف مقام تک پہنچے پھر نماز کا وقت ہو گیا تو اجنبی شخص کو پانی کس طرح ڈھونڈنا چاہئے؟

جواب ایسے مواقع پر ان لوگوں کو پانی خود ڈھونڈ کر، کسی باخبر آدمی سے پوچھ کر، آگے پیچھے دیکھ کر یا کسی کو پانی لانے کے لئے کہہ کر یا دیگران جیسی مناسب طریقے سے حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔

سوال نمبر۹۷ تیمّم کرنے کے لئے پانی کے استعمال کی دشواری سے کیا مراد ہے؟

جواب پانی کے استعمال کی دشواری سے مراد صرف انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہونا ہی نہیں بلکہ دشواری سے مراد پانی موجود ہو مگر پانی کی مقدار اتنا کم ہو کہ پیاس بجھانے کے لئے ابھی ضرورت ہے یا آئندہ ضرورت ہے بلکہ اپنی ساتھی کی پیاس، اپنی سواری کی پیاس کا وقتی یا کچھ لمحوں بعد یعنی آئندہ کا خوف موجود ہو تو ایسے موقعوں پر تیمّم کرنا درست ہے وضو یا غسل نہیں۔

اقتباس نمبر جبا

(وضوواجب کرنے والی اسباب)

سوال موجب کے کیا معنی ہے؟

جواب موجب یعنی واجب کرنے والی چیزیں، جن کے اخراج سے وضو کرنا واجب ہو جاتی ہیں۔

سوال نمبر ۹۸ موجبات وضو کتنے ہیں اور کون کون سے اسباب ہیں؟

جواب وضوواجب کرنے والی پانچ چیزیں ہیں۔

ا۔ چھوٹا پیشاب ۲۔ پاخانہ ۳۔ ریح ۴۔ ودی ۵۔ عقل کا زائل ہو جانا

سوال نمبر ۹۹ ریح یعنی ہوا خارج ہونے سے وضو کیوں واجب ہوتی ہے؟

جواب کیونکہ ریح بھی اسی محل سے نکلنے والی ایک بد بودار چیز ہوتی ہے۔ دوسری بات ہوا خارج ہونے کے ساتھ ساتھ اسی محل کے اردگرد پریشر ہوا کی وجہ سے گیلا پڑ جاتا ہے جو کہ پاخانے کے بخارات ہوتے ہیں اس کی آسان اور واضح مثال یہ ہے کہ آپ کسی پریشر کو کر کے پون کو ایک دو سیکنڈ کے لئے اتار کر اپنی ہتھیلی رکھیں پھر فوراً اٹھا کر دیکھیں گے تو نمی کے واضح اثرات دیکھ سکیں گے۔ تیسری بات ہوا زیادہ پریشر سے آئے تو کبھی پاخانے کے چھوٹے زرّات بھی نکل آتے ہیں۔ چوتھی بات ریح خارج ہونے سے نفرت پھیلانے والی بدبو بھی آجاتی ہے جسے خارج ہونے والے انسان خود اور دوسرے لوگ بھی ناپسند کرتے ہیں

سوال نمبر۱۰۰ ودی کیا چیز ہوتی ہے؟

جواب ودی بھی وضوواجب کرنے والی اسباب میں شامل ہے جو بعض لوگوں کے لئے چھوٹا پیشاب کے بعد چند قطرے خارج ہوتے ہیں یہ نارمل بیماری کی ایک قسم ہوتی ہے۔

سوال نمبر۱۰۱ مذی کیا ہوتی ہے؟

جواب مذی بھی چھوٹے محل سے نکلنے والی ایک خاص رطوبت ہوتی ہے جو کہ گرم مزاج والوں، کنوارے کی حالت میں، پر جوش جوانی میں اور زیادہ شہوانی خواہشات کی وجہ سے خارج ہوتی ہے۔جس کے نکلنے سے خاص لطف حاصل نہیں ہوتا ہے۔ یہ درحقیقت منی نکلنے اور جنسی رابطے میں آسانی کے لئے راہ ہموار کرنے والی مخصوص رطوبت ہوتی ہے۔

سوال نمبر۱۰۲ کیا مذی سے شلوار لت پت ہوسکتا ہے؟

جواب مختلف مزاج کے مطابق اس کا اخراج کم یا زیادہ ہوتا ہے جتنا جنسی دباؤ زیادہ ہوتا ہے اتنا ہی مذی کپڑے کو گیلہ کرسکتا ہے۔

سوال نمبر۱۰۳ کیا مذی کے اخراج سے بھی وضوواجب ہوجاتی ہے؟

جواب مذی سے بچنا ایسا مشکل کام ہے جیسے بہتے زخم والوں کے لئے اس زخم کے چھینٹوں سے بچنا مشکل ہوتا ہے لہٰذا اس سے بچنے میں دشواری کی بناء پر معاف ہے اسی میں نماز پڑھنا جائز ہے البتہ ہمیشہ پاک رہنے والوں کے لئے تجدید وضو پر اتفاق کرے تو افضل صورت ہے۔

جواب منی اور مذی دونوں وجودیت اور مظہر کے اعتبار سے ایک ہی محل سے نکلنے والی چیزیں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ منی نکلنے سے پہلے مذی نکل کر مطلوبہ راہ کو ہموار کر دیتی ہے اور جنسی حسّاسات وجذبات کو نکھارتی ہے لیکن جب منی نکلتی ہے تو مخصوص لطف سے سیراب ہوتے ہیں یہ برق رفتاری کے ساتھ چھلانگیں مارتا ہوا آتا ہے منی کی بو انڈے کی سفیدی کی بو سے ملتی جلتی ہے منی کی واضح علامات کے بعد غسل واجب ہو جاتی ہے لہذا صاحب تمیز مسلمانوں کے لئے ان میں امتیاز کا علم ہونا ضروری ہے۔

سوال نمبر ۱۰۵ عقل کا زائل ہونا سے کیا مراد ہے؟

جواب عقل کا زائل ہونا سے مراد بعض اوقات انسان پر اچانک دیوانگی طاری ہوتی ہے یا بے ہوش ہو جاتے ہیں یا نشہ آور چیزیں کھا کر یا کوئی نشہ پی لینے سے عقل کام کرنا چھوڑ دیتی ہے ایسی صورت حال طاری ہونے پر انسان کو ریح خارج ہونے کا شبہ ہوتا ہے یا بعض اوقات پیشاب بھی خارج ہوسکتا ہے لھذا اگر مذکورہ بالا علامتوں میں سے ایک علامت بھی انسان پر طاری ہو جائے تو موجب وضو ٹھیرتا ہے یعنی پہلے وہ باوضو تھا تو اس کو دوبارہ وضو کرنا ضروری ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۱۰۶ اگر کسی کو گھر میں یا مسجد میں یا کسی بھی جگہ نوم ثقیل یعنی (گہری نیند) چھا جائے جب کہ وہ اس سے پہلے باوضو تھا جب نیند سے بیدار ہو جائے تو کیا اس کی وضو ٹوٹ جائے گی؟

گہری نیند میں بھی ہوا خارج ہو جاتی ہے لیکن نیند کے غلبے کی وجہ اسے محسوس نہیں ہوتا ہے۔

سوال نمبر نوم ثقیل یعنی گہری نیند سے کیا مراد ہے؟

جواب جب کوئی شخص سو رہا ہے تو اس کے آس پاس کے لوگ جو حرکت کرتے ہیں یا باتیں کر رہے ہیں تو اسے کچھ پتہ نہیں چلتا کہ کیا ہو رہا ہے یعنی اس کی بصارت اور بصیرت دونوں غافل ہیں اسے " گہری نیند " کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۰۸ کیا ریاضت کرنے والے لوگوں کو بھی نوم ثقیل چھا جائے تو وضو ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب اگر ریاضت کرنے والا بظاہر قبلہ رو ہو باطن اللہ کی طرف ہو ریاضت کے خاطر معدہ بھی خالی ہو یعنی نفس کشی کے لئے روحانی بھوک ہڑتال کی کیفیت میں ہو اس کے ظاہری حواس ٹھرے ہوئے ہوں تو اس کی طہارت میں مزید اضافہ ہوتا ہے وضو نہیں ٹوٹتا ہے البتہ اہل ریاضت بھی دوران اعتکاف نشینی (چلّہ کشی) میں کھاتے پیتے ہوں اور گہری نیند چھا جائے تو وضو ضرور ٹوٹتا ہے اور وضو کے بغیر نماز سرے سے ہی جائز نہیں ہے۔ واضح رہے کہ ریاضت کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک وہ جس میں کئی کئی ایام فاقہ رہ کر چلہ کشی کرتے ہیں دوسرا کھاتے پیتے ریاضت کرتے ہیں اور کھانے پینے سے مراد سحری اور افطار ہیں۔

قتباس نمبر جبا غسل بیان

(غسل واجب کرنے والی چیزیں)

سوال نمبر۱۰۹ موجبات غسل کل کتنے ہیں ان کے نام کون کون سے ہیں؟

جواب غسل واجب کرنے والی کل پانچ اسباب ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔جنابت ۲۔حیض ۳۔نفاس ۴۔استحاضہ ۵۔مردے کو غسل دینا۔

سوال نمبر۱۱۰ مذکورہ پانچ اغسال میں سے کتنے مردوں کے لئے اور کتنے عورتوں کے لئے ہیں؟

جواب پانچ اغسال میں سے دو مردوں کے لئے یعنی جنابت اور مسّ میّت جبکہ عورتوں کے لئے تمام اغسال واجب ہیں۔

غسل جنابت کا بیان

سوال نمبر۱۱۱ غسل جنابت کب واجب ہوتی ہے؟

جواب آداب مباشرت کے دوران جب منی انزال ہوتا ہے تو غسل جنابت واجب ہوتی ہے۔

سوال نمبر۱۱۲۔کیا جنسی رابطہ کے علاوہ بھی منی خارج ہوتا ہے؟

جواب۔نیند میں بھی مرد عورت دونوں جنسی خواہشات کے مراحل سے کبھی گزرتے ہیں اس وقت منی خارج ہوتے ہیں اسے احتلام بھی کہتے ہیں۔اس کے علاوہ اپنی اختیار سے بھی جلق وغیرہ کر کے منی خارج ہوتا ہے ہر صورت مرد عورت دونوں کے لئے منی خارج ہو جائے غسل واجب ہو جاتی ہے۔

جواب عنسل کے لئے منی کا انزال ضروری ہے لیکن اپنی منکوحہ بیوی سے رابطہ کرنے کے بعد عضو تناسل داخل ہوتے ہی غسل جنابت واجب ہوتی ہے اگرچہ کسی رکاوٹ کی وجہ سے منی خارج نہ بھی ہو جائے۔

سوال نمبر۱۱۴ انزال منی کے اور کیا خاص علامتیں ہوتی ہیں؟

جواب جب جنسی میلان اپنے عروج پر پہنچتے ہیں تو منی کا انزال شروع ہوتا ہے اس وقت ایک خاص لطف آتا ہے آتے وقت اچھل اچھل کر آتے ہیں بڑی تیز رفتاری کے ساتھ چھلانگیں مارتا ہوا آنا شروع ہوتے ہیں جسم کے اندر ایک بے پناہ جنسی کیفیت طاری ہوتے ہیں نیز گاڑا پن کا ہونا اور انڈے کی سفیدی کی بو کی طرح محسوس کرنا اس کی خاص علامتیں ہیں۔

سوال نمبر۱۱۵ کیا اپنی منکوحہ بیوی سے جنسی رابطہ کرنے کے دوران منی کو ضائع کر سکتا ہے؟

جواب منی کے ضائع کرنے کو عزل کہا جاتا ہے اپنی منکوحہ بیوی اگر اجازت دے دے تو مادّہ تولید کو ضائع کر سکتا ہے اگر اجازت نہ دے تو یہ مکروہ فعل ہے لونڈی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

غسل حیض کا بیان۔

سوال نمبر۱۱۶ غسل حیض سے کیا مراد ہے؟

جواب عورتوں کو ماہواری کے عادت کے مطابق بعض ایّام جو گاڑھا اور بدبودار خون آتی ہے اسے حیض کہتے ہیں جونہی خون اپنی اپنی عادت کے مطابق رک جائے تو غسل کرنا واجب ہو جاتی ہے۔

جواب | تندرست اور صحت مند لڑکیوں کے لئے عموماً نو سال کی عمر سے آنا شروع ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۱۱۸ | حیض کی کم از کم مدت اور زیادہ سے زیادہ کتنی ہیں؟

جواب | حیض کی کم از کم مدت ایک دن اور زیادہ سے زیادہ پانچ یا چھ ایام تک آتی ہے بعض عورتوں کے لئے دس دنوں تک بھی آسکتی ہے شاذ و نادر کچھ عورتوں کے لئے پندرہ دنوں تک بھی آسکتی ہے۔

سوال نمبر ۱۱۸ | اگر خون حیض کی مدت پندرہ دنوں سے بھی گزر جائے تو کیا ہوگا؟

جواب | پندرہ دنوں سے بھی گزر جائے تو وہ استحاضہ کہلائے گا وہ عورت استحاضہ کی نیت سے غسل کرے گی۔

غسل نفاس کا بیان

سوال نمبر ۱۱۹ | غسل نفاس کب واجب ہوتی ہے؟

جواب | نفاس ولادت کے خون کو کہا جاتا ہے جب خون رک جائے تو غسل کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۲۰ | غسل نفاس کی کم از کم اور زیادہ سے زیادہ مدت کتنی ہوتی ہے؟

جواب | اس کی کم از کم مدت ایک لحظہ ہے عمومی مدت چالیس دنوں کی ہوتی ہے جبکہ بعض عورتوں کے لئے دو مہینے تک جاری رہ سکتی ہے یعنی جتنی بھی ایام خون آئے رک جانے کے بعد غسل کرنا واجب ہو جاتی ہے عموماً عورتوں کی یہ تصوّر غلط ہے کہ چالیس دنوں کے بعد ہی غسل کرنی ہے۔

سوال نمبر ۱۲۱ | حیض اور نفاس والی عورتوں کے حق میں کون کون سی چیزیں حرام ہیں؟

رکھنا، قرآن پاک کو ہاتھ لگانا اور مسجد میں جانا حرام ہیں۔

سوال نمبر۱۲۲ کیا خون حیض رک جانے کے بعد جنسی رابطہ کرنا جائز ہے؟

جواب حیض کا خون مکمل رک جانے کے بعد غسل تام سے پہلے استنجاء کرنے بعد اگر جنسی رابطہ قائم کرے تو دونوں گناہ گار نہیں ہوں گے لیکن کراہت ضرور ہے اور ہر لحاظ سے جنسی خواہشات پر قابو رکھ کر مکمل غسل کے بعد ہی آداب مباشرت کرنا چاہئے۔

سوال نمبر۱۲۳ مرد اور عورت دونوں کے حق میں حالت ناپاکی میں جنسی رابطہ کے علاوہ بوس وکنار اور دل لگی وغیرہ کر سکتے ہیں؟

جواب عورتوں کے شرم گاہ کو چھوڑ کر دیگر اعضاء سے دل لگی کرنا جائز ہے مگر پاک ہونے تک الگ تھلگ رہنا ہی ہر حال میں صحت وصفائی وغیرہ کے لئے افضل صورت ہے

سوال نمبر۱۲۴ حیض اور نفاس والی عورتوں کے لئے غسل مکمل کر چکنے کے بعد فوت شدہ نماز اور روزوں کا قضاء بجالانا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب نماز کا قضاء بجالانا ضروری نہیں جبکہ روزہ کا قضا بجالانا ضروری ہے۔

سوال نمبر۱۲۵ جنابت کی حالت میں قرآن پاک کو ہاتھ لگانا جائز ہے؟

جواب حالت جنابت میں قرآن پاک کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔

غسل بیان

سوال نمبر ۱۲۶ غسل استحاضہ کب کی جاتی ہے؟

جواب جب خون کا آنا پندرہ دنوں سے گزر کر پھر رک جائے تو غسل استحاضہ کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۲۷ استحاضہ کے لغوی معنی کیا ہے؟

جواب استحاضہ کے لغوی معنی ہے کثرت حیض، یعنی خون کا اپنی عادت سے زیادہ آنا۔

سوال نمبر ۱۲۸ کیا غسل استحاضہ والی عورت کے ساتھ جنسی رابطہ قائم کرنا جائز ہے؟

جواب کثرت سے اور وقفے وقفے سے آنے والی اس خون کو ہر ایک واجب نماز سے پہلے استنجاء کرے اور مقام مخصوصہ پر ایک کپاس یا نرم کپڑا رکھ لے نیز ہر واجب نماز سے پہلے وضو کرنا واجب ہے۔اسی طرح جنسی رابطہ کرنا بھی حرام نہیں ہے۔البتہ مکمل خون رک جانے کے بعد ایک بار غسل استحاضہ کرنا واجب ہے۔

سوال نمبر ۱۲۹ کیا وہ ساری چیزیں استحاضہ والی عورت پر حرام ہیں جو حیض اور نفاس والی عورت پر حرام ہیں؟

جواب حیض اور نفاس والی عورتوں پر جو چیزیں حرام ہیں وہ استحاضہ والی عورتوں پر حرام نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۱۳۰ کیا استحاضہ والی عورتیں نماز بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب وہ ہر واجب نماز کے وقت سے کچھ پہلے استنجاء کرے مقام مخصوصہ پر کچھ کپاس یا نرم کپڑا وغیرہ رکھ لیں باقاعدہ نماز پڑھتی رہیں روزہ بھی رکھیں مکمل خون رک جانے کے بعد استحاضہ کو رفع کرنے کے لئے غسل کیا جائے۔

جواب مردوں کی طرح عورتوں کے لئے بھی باقاعدہ احتلام ہوتے ہیں لیکن مرد ہو یا عورت نیند سے بیدار ہونے کے بعد انزال منی سے کپڑے یا بدن لت پت ہوئے ہیں یا نہیں؟ اگر کسی قسم کی رطوبت ظاہر نہ ہو تو صرف خواب میں جنسی رابطہ کرتے دیکھنے سے غسل واجب نہیں ہوتی۔

سوال نمبر ۱۳۱ جنابت کی حالت میں مسجد میں ٹھیرنا یا وہاں سے گزرنا جائز ہے؟

جواب اشد ضرورت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

غسل میت کا بیان

سوال ۱۳۲ مردے کو غسل دینے سے کیا مطلب ہے؟

جواب مردے کو غسل دینا اس کا مطلب یہ ہے کہ مردے کو دھونے والے غسل کریں۔

سوال ۱۳۳ کیا مردے کو چھونے والے بھی غسل کرے گا؟

جواب جس طرح مردے کو دھونے والے پر غسل واجب ہوتی ہے اسی طرح مردے کو چُھونے والے پر بھی غسل واجب ہوگا، چاہیے زندہ آدمی مُردے کے کسی بھی حصہ کو چھولیں۔

سوال ۱۳۴ مُردے کو چھونے والے پر غسل کیوں واجب ہوتی ہے؟

جواب مُردے کو چھونے والے پر غسل اس لئے واجب ہوگا کہ غسل کے نیت سے ہی حکم صاف ظاہر ہے، یعنی میں قرب الٰہی کی خاطر ''مردے کو چھونے'' کی وجہ سے ناپا کی دُور کرنے اور نماز کو دُرست بنانے کے لئے واجب ہونے کی بناء پر غسل کرتا / کرتی ہوں۔

جواب۔ غسل میت کی نیت یہ ہے۔ اغتسل لرفع الحدث لمسّ الميّت واستباحته الصلوٰة لوجوبه قربة الى الله.

اقتباس نمبر ۱۰۔ پاکی اور ناپاکی کا بیان

سوال نمبر ۱۳۶ کسی پاک چیز پر کوئی ناپاک چیز لگ جائے تو کیا ہوگا؟

جواب کسی پاک چیز پر کوئی ناپاک چیز لگ جائے تو وہ بھی اس جیسی ناپاک ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۱۳۷ ناپاک چیزیں کہاں کہاں لگنے سے اس کا دور کرنا واجب ہے؟

جواب بدن، کپڑے اور مسجد سے اس کا دور کرنا واجب ہیں۔

سوال نمبر ۱۳۸ نجس یعنی ناپاک چیزیں کون کون سی ہیں؟

جواب ناپاک چیزیں یہ ہیں۔

۱۔ چھوٹا پیشاب ۲۔ بڑا پیشاب ۳۔ ودی ۴۔ مردار چیزیں (لیکن مچھلی اور ٹڈّی مردار نہیں، خون، کتّا، خنزیر، شراب، انتہائی غلیظ قے، غلیظ پیپ (ہلکی قے اور ہلکی پیپ غلیظ نہیں)، منی اور "مذی" لیکن مذی اس سے بچنے میں دشواری کی بناء پر معاف ہے یعنی کپڑے اور بدن پر اس کے لگنے سے ناپاک نہیں ہوتا۔ اگر اسے ہر لحاظ سے پاک سمجھا جائے تو (وكان فى الطّهر كالمنىّ) تو یہ اصلاً منی کی مانند ہے مگر اس سے بچنے میں مسلمانوں کو دشواری کی بناء پر شرعاً معاف ہے۔

سوال نمبر ۱۳۹ اگر شراب میں سرکہ یا نمک ملایا جائے تو کیا یہ پاک ہو جاتی ہے؟

کی خاصیت ختم ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر۱۴۰ اگر کوئی ناپاک چیز بدن، کپڑے اور مسجد میں لگ جائے تو کتنی مرتبہ پانی سے دھونا واجب ہے؟

جواب ناپاک چیز لگنے کی صورت میں اپنے دل کو مطمئن ہونے تک اور اس چیز کے اثر ختم ہونے تک دھونا چاہئے کسی تعداد پر منحصر نہیں ہے۔

سوال نمبر۱۴۱ مردہ گائے۔ مردہ بھیڑ، مردہ اونٹ، گھوڑے، پالتو، جنگلی جانور اور دیگر فائدہ مند درندوں کے چمڑے کیا پاک ہیں؟

جواب مذکورہ تمام جانوروں کے چمڑے کی اچھی طرح دباغت کرنے کے بعد آخر میں پاک پانی سے دھویا جائے تو تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر۱۴۲ کیا فائدہ مند غیر حلال گوشت جانوروں کے ہڈّی اور ناخون بھی پاک ہیں؟

جواب ایسے جانوروں کے ہڈی اور ناخون دھونے سے پاک ہوتی ہے دھونے کے لئے ان کو اچھی طرح ملنے، نچوڑنے یا صابن وغیرہ لگانے میں کوشش سے کام لینا ضروری ہے۔

سوال نمبر۱۴۳ اگر کسی پاک چیز پر ناپاک چیز لگ جائے پھر اسے رفع کرنے کے لئے کوشش کے باوجود اس کا رنگ ختم نہ ہو جائے اور اس کا اثر رہ جائے تو کیا ہوگا؟

جواب اس ناپاک چیز کو پانی سے رفع کرنے کی کوشش کے باوجود اس کا رنگ ختم نہ ہو جائے اور اس کا اثر رہ جائے جب کہ اس پر بہایا ہوا پانی ایسا صاف تو وہ چیز پاک ہو جاتی ہے اس کا

سوال نمبر۱۴۴ اگر کوئی چرواہے یا جانوروں کی حفاظت کرنے والوں کے لئے حلال گوشت جانور کی پیشاب لگ جائے تو کیا اسی حالت میں نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب چرواہے اور جانوروں کی حفاظت کرنے والوں کے لئے اسی میں نماز پڑھنا جائز ہے لیکن ایسے لوگوں کے لئے کپڑے دھونے یا تبدیل کرنے یا بدن دھونے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو تو ان چیزوں کو دھو کر نماز پڑھنا افضل صورت ہے۔

سوال نمبر۱۴۵ کیا پاک پانی کے علاوہ دیگر بہنے والی پانی سے ناپاکی دور کی جاسکتی ہے جیسے سرکہ، کا پانی، گلاب کا پانی اور میوہ جات کا پانی وغیرہ؟

جواب مذکورہ بہنے والی پاک پانی سے صفائی حاصل ہوتا ہے پاک کرنے کے لئے تھوڑا پاک پانی ہی ڈالنا ضروری ہوتا ہے۔

سوال نمبر۱۴۶ اگر کسی چٹائی، کارپٹ، زمین، اور قالین وغیرہ پر کوئی ناپاک چیز لگی ہو لیکن ان پر ناپاکی کا کوئی اثر نہ ہو تو ان چیزوں پر نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب اگر کوئی ناپاک چیز کا اثر دکھائی نہ دے تو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے کیونکہ ان چیزوں کا خشک ہونا ہی پاکی کی مانند ہے۔

اقتباس نمبر۱۱۔ پانی کا خصوصی بیان

سوال نمبر۱۴۷ پاک پانی کے خصوصی اور بنیادی صفات کون کون سی ہیں؟

جواب پاک پانی کے بنیادی اور خصوصی صفات اس کی رنگ، بو اور ذائقہ ہیں۔ یعنی یہ تینوں

سوال نمبر ۱۴۸ اگر کسی پاک پانی میں کوئی ناپاک چیز دکھائی دے تو وہ پانی کیا پاک ہے؟

جواب اگر پانی کی رنگ، بواور ذائقہ تبدیل نہ ہو تو بھی ناپاک چیز دکھائی دینے کی صورت میں وہ پانی ناپاک ہے۔

سوال نمبر ۱۴۹ کسی بڑے جاری پانی میں اگر کوئی ناپاک چیز پڑ جائے جب کہ اس کی رنگ، بواور ذائقہ تبدیل نہ ہوا ہو تو کیا وہ پانی قابل استعمال ہے؟

جواب کسی بڑے جاری پانی میں اگر کوئی ناپاک چیز پڑا ہو دوسرا پانی اگر نہ ملے تو مکروہ طور پر اس کا استعمال جائز ہے۔

سوال نمبر ۱۵۰ رکا ہوا پانی بہت زیادہ تعداد میں جمع ہوں تو ایسے پانی کو ٹھیرا ہوا پانی کہے گا یا جاری پانی؟

جواب اگر پانی بہت زیادہ جمع ہوں تو یہ جاری پانی کے حکم میں شمار ہوگا۔

سوال نمبر ۱۵۱ اگر کسی حوض یا چشمے جیسے جگہوں پر پانی کی اتنی مقدار موجود ہو جس میں کم از کم تقریباً سو سلطانی من کے لگ بھگ پانی ہو اس میں کسی حلال گوشت جانور کی لید پڑ جائے اور پانی کے تینوں اوصاف کو بھی تبدیل نہ کرے تو کیا اس پانی سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب لید پڑ جائے اور پانی کے تینوں اوصاف تبدیل نہ ہوا ہو اگر دوسرا پاک پانی نہ ملے تو وضو کرنا جائز ہے لیکن اس قسم کے پانی میں حلال گوشت جانور کے لید کے علاوہ دوسرا ناپاک چیز پڑا ہو یا کوئی شخص اس میں استنجاء کرے تو اس پانی سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

لید پڑ جائے اور پانی کی اوصاف بھی تبدیل ہو چکا ہو تو کیا ایسے پانی کا پینا جائز ہے؟

جواب اگر اس قسم کے پانی میں حلال گوشت جانور کی لید پڑ جائے اس کا رنگ تغیّر ہو چکا ہو پھر دوسرا پانی نہ ملے تو انتہائی مجبوری کی بناء پر یعنی لاچار اس کا پینا جائز ہے۔

سوال نمبر ۱۵۳ جنگلوں اور میدانوں میں موجود ایسے پانی یعنی جس میں لید پڑنے کی وجہ سے رنگ بھی تبدیل ہو چکا ہو نماز پڑھنے کے لئے اگر دوسرا پانی نہ ملے تو ایسے پانی سے وضو کرنا بہتر ہے یا تیمّم کر کے نماز پڑھنا بہتر ہے؟

جواب ایسے پانی سے وضو کرنے کے بجائے تیمّم کر کے نماز پڑھنا بہتر ہے۔

سوال نمبر ۱۵۴ اگر کسی جگہ ٹھیرا ہوا پانی زیادہ عرصہ پڑا رہنے کی وجہ سے اس کا رنگ تبدیل ہو چکا ہو تو وہ پانی کیسا ہے؟

جواب اگر زیادہ عرصہ پڑا رہنے کی وجہ سے رنگ تبدیل ہوا ہو جبکہ کوئی ناپاک چیز کی وجہ سے رنگ تبدیل نہ ہوا ہو تو وہ پانی خود پاک ہے لیکن پاک کرنے والا نہیں ہے۔

سوال نمبر ۱۵۵ اگر پانی کو دھوپ میں رکھ کر گرم کیا ہو تو اس کا استعمال کیسا ہے؟

جواب پانی کو دھوپ میں رکھ کر گرم کر کے اکثر استعمال کرنا مکروہ ہے۔ مکروہ اس لئے ہے کہ دھوپ میں گرم کر کے اکثر استعمال سے برص کی بیماری لگ سکتی ہے۔

سوال نمبر ۱۵۶ پانی کی رنگ تبدیل کرنے والی چیزیں اگر پاک ہوں مثلاً زعفران، سرکہ وغیرہ تو ایسے پانی پاک ہیں یا نہیں؟

سوال نمبر ۱۵۷ کسی ناپاک چیزوں کی وجہ سے پانی کی رنگ یا بو یا زائقہ تغیّر ہو چکا ہو پھر کوئی مسلمان عمداً اس پانی کو استعمال کرے تو کیا ہوگا؟

جواب عمداً ایسے پانی کا استعمال کرنا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے بلکہ اس کی وضو اور غسل باطل ہوگی۔

سوال نمبر ۱۵۸ اگر کسی پاک پانی کا رنگ زنگ لگنے کی وجہ سے بالکل پیلا پڑ چکا ہو یا رنگ کسی اور انداز میں اچھی طرح تغیّر ہو چکا ہو تو کیا ایسا پانی وضو کرنے کے لئے جائز ہے؟

جواب زنگ لگنے کی وجہ سے پانی کی رنگ مکمل تغیر ہو چکا ہو تو اس سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر ۱۵۹ اگر کسی پاک پانی کی رنگ زنگ لگنے کی وجہ سے معمولی تبدیلی واقع ہوا ہو تو کیا اس سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب پانی کو زیادہ دیر تک گرم کرنے کی وجہ سے یا کسی بھی برتن میں پانی زیادہ پڑا رہنے کی وجہ سے معمولی تغیّر ہوا ہو تو یہ پانی قابل استعمال ہیں۔

سوال نمبر ۱۶۰ کسی برتن یا فتیلہ وغیرہ میں موجود پاک پانی میں کوئی ناپاک چیز پڑ جائے مثلاً خون کا ایک قطرہ چوہے کی ایک لید وغیرہ جبکہ پاک پانی کا اوصاف ثلاثہ میں تبدیلی بھی نہیں ہے تو کیا ایسا پانی پاک ہے؟

جواب کسی برتن وغیرہ میں ایسے ناپاک چیز پڑ جانے کی صورت میں پانی کی اوصاف تبدیل نہ ہوا ہو تو بھی پانی ناپاک ہی ہے ایسے پانی سے وضو کر سکتا ہے اور نہ ہی پی سکتا ہے۔

قتباس نمبر ہر مطہر بیان

(پاک پانی اورناپاک پانی کا بیان)

سوال نمبر۱۶۱ طاہراور مطہر میں کیا فرق ہے؟

جواب طاہراور مطہّر دونوں کے معنی "پاک" کے ہیں لیکن طاہر سے مراد ہے وہ چیز جو خود پاک ہولیکن دوسروں کو پاک کرنے والا نہ ہوطاہر کہلاتا ہے مثلاً گلاب کا پانی، سرکہ، مشروبات وغیرہ جبکہ مطہر خود بھی پاک ہو اور دوسروں کو بھی پاک کرنے والا ہو۔مطہر کہلاتا ہے۔

مثلا پاک پانی جس کی رنگ، بواور زائقہ تینوں اوصاف درست ہو۔

سوال نمبر۱۶۲ نجس اور منجّس میں کیا فرق ہے؟

جواب یہ دونوں طاہر و مطہر کے ضد ہیں یعنی نجس اور منجس کے معنی " ناپاکی " کے ہیں مگر نجس سے مراد وہ چیزیں جو خود ناپاک ہولیکن دوسروں کو ناپاک کرنے والا نہ ہو جبکہ منجّس سے مراد وہ چیزیں جو خود ناپاک ہواور دوسروں کو بھی ناپاک کرنے والا ہو منجّس کہلاتا ہے۔

سوال نمبر۱۶۳ کیا ہر مسلمان کا جوٹھا پاک ہے؟

جواب ہر مسلمان کا جوٹھا پاک ہے۔

سوال نمبر۱۶۴ کتّا، خنزیر اور کافر کا جوٹھا کیسا ہے؟

جواب ان تینوں کا جوٹھا منجّس ہیں یعنی ناپاک ہیں۔

سوال نمبر۱۶۵ حرام گوشت جانور کا جوٹھا کیسا ہے؟

سوال نمبر ۱٦٦ اگر حرام گوشت جانور مردار خور ہو تو اس کا جوٹھا کیسا ہے؟

جواب اگر حرام گوشت جانور مردار خور ہو اور اس کے منہ پر کوئی ناپا کی بھی ظاہر ہو تو اس کا جوٹھا ناپاک ہیں۔

سوال نمبر ۱٦۷ اگر پانی میں کوئی ایسا جانور مر جائے جبکہ اس کی جائے پیدائش بھی پانی ہی ہو تو وہ پانی کیا پاک ہے؟

جواب اگر پانی میں کوئی مچھلی یا ٹڈّی مرا ہو تو ایسا پانی پاک ہے۔

سوال نمبر ۱٦۸ اگر پانی میں ایسے کیڑے مکوڑے مر جائے جن میں بہنے والا خون موجود نہیں ہو تو ایسا پانی پاک ہے یا نہیں؟

جواب اگر پانی میں مکّھی، مچھر، بھڑ جیسے کیڑے مکوڑے مر جائے تو اس سے پانی ناپاک نہیں ہوگا۔

سوال نمبر ۱٦۹ کوئی ایسا شخص جس کو برص، جذام یا خارج کی بیماری ہو اور وہ کسی پانی میں غوطہ لگائے تو ایسا پانی کا کیا حکم ہوگا؟

جواب انسانی صحت متاثر کرنے والی تمام پانی ناپاک ہیں یہ پانی بھی دیگر نجاستوں کی مانند ہیں لہٰذا ایسا پانی کا استعمال جائز نہیں ہے۔

قتباس نمبر   ئیں   مسئلہ

پاک پانی اور ناپاک پانی کا خصوصی بیان

سوال نمبر ۱۷۰ اگر کسی کنوئیں میں کوئی ناپاک چیز پڑ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب اگر کسی کنوئیں میں ناپاک چیز پڑ جائے تو اس عین ناپاکی اور پانی دونوں کو نکالا جائے گا یہاں تک کہ اس پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ کے لحاظ سے غیر متغیّر ہو جائے۔

سوال نمبر ۱۷۱ اس کنوئیں کے پانی نکالنے کا مقدار اور تعداد کتنی ہونی چاہیے؟

جواب اس پانی کے نکالنے میں کسی قسم کی مقدار اور تعداد کا انحصار نہیں ہے۔

سوال نمبر ۱۷۲ اگر دو برتنوں میں سے ایک ناپاک ہو لیکن کون سے برتن ناپاک ہے معلوم نہیں تو کس برتن سے وضو کرنا چاہیے؟

جواب دونوں برتنوں کا تعیّن نہ ہو کہ کون سا برتن پاک ہے اور کون سے ناپاک تو دونوں سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ ہر چیز کے پاک ہونے کا یقین ہونا ضروری ہے۔

سوال نمبر ۱۷۳ کوئی ایسا پانی جو شہروں میں چلتا ہو لیکن پانی کی مقدار کمزور ہے پھر لوگ اس پانی میں استنجاء کرتے ہیں اور اس پانی کا رنگ یا بو اور ذائقہ تبدیل ہو چکا ہو تو ایسے پانی کا کیا حکم ہے؟

جواب ایسے پانی کا پینا بالکل حرام ہے؟

سوال نمبر ۱۷۴ مذکورہ پانی سے برتنوں، جسموں اور کپڑوں کو دھونا جائز ہے؟

بلکہ جسم، کپڑا اور برتن ناپاک ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۷۵ اگر اس قسم کی پانی کو مسلمان استعمال کرے تو کیا ہوگا؟

جواب اگر کوئی مسلمان اس قسم کی پانی کو عمداً استعمال کرے تو گناہ گار ہوگا۔ ثواب ملنے کی امید ہی نہیں کرنا چاہئے جو ایسے پانی استعمال کرتے ہوں۔

سوال نمبر ۱۷۶ شہروں میں چلنے والا پانی میں استنجاء کرنا یا کسی ناپاک چیز کا دھونا کیسا ہے؟

جواب شہروں میں چلتے رہنے والا پانی میں استنجاء کرنا اور کسی ناپاک چیز کا دھونا بالکل جائز ہی نہیں ہے۔

سوال نمبر ۱۷۷ شہروں میں چلتے رہنے والے پانی کو ناپاکی سے بچانے کے لئے کسطرح استعمال کرنا چاہئے؟

جواب شہروں میں چلنے والے جاری پانی کو ان تمام ناپاکیوں سے بچانے کے لئے برتنوں وغیرہ میں پانی اٹھا لینا چاہئے پھر کسی ایسے جگہ پر دھو لینا چاہئے جہاں گندا پانی جانے کا الگ انتظام ہو۔

سوال نمبر ۱۷۸ اگر کوئی مسلمان ٹھیرا ہوا پانی یا جاری پانی میں استنجاء یا پیشاب وغیرہ کرے تو کیا ہوگا؟

جواب اگر کوئی مسلمان خلاف شریعت ٹھیرا ہوا پانی یا کسی جاری پانی میں استنجاء یا پیشاب وغیرہ کرے تو ان پر اللہ تعالی لعنت بھیجتا ہے۔

جواب | تمام مسلمانوں کے لئے تمام برے افعال سے بچنا واجب ہیں؟

سوال نمبر ۱۸۰ | تمام برے افعال میں سے سب سے برا فعل کون سا ہے؟

جواب | تمام برے افعال میں سے سب سے برا فعل کسی پاک جاری پانی یا ٹھیرا ہوا پانی میں استنجاء کرنا ہے۔

سوال نمبر ۱۸۱ | پانی ناپاک کرنے والے لوگوں کو منع کرنا کن لوگوں پر واجب ہیں؟

جواب | تمام اسلامی حکام کے زمّے واجب ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کو پانی ناپاک کرنے سے رکا جائے اور سختی سے منع کیا جائے۔

سوال نمبر ۱۸۲ | اگر اسلامی حکام یا زمّہ دار لوگ ایسا برا کام کرنے والوں کو منع نہ کرے تو کیا ہوگا؟

جواب | اگر اسلامی حکام بھی غفلت کا مظاہرہ کرے اور ایسے برے کام کرنے سے منع نہ کرے تو سب کے سب بڑی قیامت میں سخت سزا کا مستحق ہوگا جو انہیں برداشت کرنا پڑے گا۔

سوال نمبر ۱۸۳ | کیا تمام مسلمانوں کو پانی کو ناپاکیوں سے محفوظ رکھنا واجب ہیں؟

جواب | پانی کو تمام ناپاکیوں سے محفوظ رکھنا ہر مسلمان مرد عورت پر واجب ہیں۔

سوال نمبر ۱۸۴ | تمام عبادتوں کی بنیاد کس چیز پر ہے؟

جواب | تمام عبادتوں کی بنیاد پانی پر ہے؟

سوال نمبر ۱۸۵ | پاکی کی بنیاد کس چیز پر ہے؟

سوال نمبر۱۸۶ پانی کو محفوظ رکھنے میں کس قسم کے لوگ سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں؟

جواب جن لوگوں کے ایمان بالکل کمزور ہوں ایسے لوگ ہی کاہلی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

سوال نمبر۱۸۷ ایسے برے فعل کرنے کی ترغیب کون دیتا ہے؟

جواب ایسے برے فعل کرنے کی ترغیب درحقیقت شیطان دیتا ہے؟

سوال نمبر۱۸۸ کیا ہر پاک برتن سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب ہر پاک برتن سے وضو کرنا جائز ہے۔

سوال نمبر۱۸۹ کیا سونے اور چاندی کے برتن سے بھی وضو کرنا جائز ہے؟

جواب سونے اور چاندی کے برتنوں سے وضو کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال نمبر۱۹۰ ملمّع کئے ہوئے سونے اور چاندی کے برتن سے وضو کرنا جائز ہے؟

جواب ملمّع کئے ہوئے سونے اور چاندی کے برتنوں سے وضو کرنا مکروہ ہے۔

سوال نمبر۱۹۱ اگر کوئی مسلمان عمداً سونے اور چاندی کا استعمال کرے تو کیا ہوگا؟

جواب عمداً سونے اور چاندی کا استعمال کرنے والا مسلمان گناہ گار ہوگا۔

سوال نمبر۱۹۲ کیا مجبوری کی بناء پر بھی سونے چاندی کی برتن استعمال گناہ ہے؟

جواب مجبوری درپیش ہو تو گناہ گار نہیں ہوگا۔

سوال نمبر۱۹۳ سونے اور چاندی کے علاوہ اگر قیمتی جواہرات سے بنایا ہوا برتن جیسے یاقوت، زمروت، عقیق وغیرہ کا استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟

حرام ہے لیکن شریف خاصیت کی وجہ سے بغیر کسی فخر کے استعمال کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اللھم صلّ علی محمد ﷺ و علی ال محمد ﷺ

ربیع الاوّل ۱۴۳۷ ہجری بمطابق جنوری 2016